26343 ـ کیا جرابیں اتارنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ؟

سوال

اگر انسان وضوء کر کے موزوں پر مسح کرے اور مسح کی مدت کے دوران نماز سے قبل موزے اتار دے تو کیا اس کی ادا کردہ نماز صحیح ہو گی یا کہ موزے اتارنے سے وضوء ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

والسلام علی رسول اللہ و بعد:

سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد:

اگر کوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزے یا جرابیں اتار دے تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق اس کی طہارت باطل نہیں ہوگی، اس لیے کہ جب آدمی موزے یا جراب پر مسح کرتا ہے تو تو شرعی دلیل کی بنا پر اس کا وضوء اور طہارت مکمل ہو جاتی ہے، چنانچہ جب وہ اسے اتار دے تو شرعی دلیل کے مقتضی سے ثابت شدہ طہارت شرعی دلیل کے بغیر ختم نہیں ہو سکتی، اور جراب یا موزے اتارنے والے کا وضوء ٹوٹنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی.

اس بنا پر اس کا وضوء باقی ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور اہل علم کی ایک جماعت کا اختیار کردہ قول یہی ہے، لیکن اگر اس نے موزے یا جرابیں اتارنے کے بعد دوبارہ پہن لیے اور مستقبل میں ان پر مسح کرنا چاہا تو ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ موزے اس طہارت کے بعد پہننے ضروری ہیں جس میں پاؤں دھوئے گئے ہوں، اہل علم کی کلام کے مطابق تو میرے علم میں یہی ہے.

واللہ تعالی اعلم .

دیکھیں: مجموع فتاوی و رسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ (11 / 179)، اور مجموع الفتاوی لشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (21 / 179، 215)